جمادی الاخریٰ مطابق اگست ۳۸ء

جمعیۃ الخطابہ کا سالانہ اجلاس جمعیۃ الخطابہ کا تذکرہ بھی گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ قدیم دستور کے مطابق اس سال بھی اس کا سالانہ اجلاس نہایت شان کے ساتھ منعقد ہوا۔ مورخہ ۱۳ جمادی الاخریٰ ۳۵۷ھ مطابق ۱۱ اگست ۱۹۳۸ء یوم پنجشنبہ کو صبح ۷ بجے سے حضرت العلامہ جناب مولانا محمد صاحب کی صدارت میں یہ اجلاس شروع ہوا۔ اور درمیان میں کھانے اور نماز کے وقفے کے علاوہ مسلسل ۳ بجے تک یہ علمی مجلس جاری رہی۔ ہر مقرر نے اپنی عربی یا اردو تقریر اتنی خوبی سے بیان کی کہ سننے والوں پر وجد طاری ہو جاتا تھا۔ درمیان میں طلبہ کی طبعزاد قومی یا وقتی نظمیں اور کیف افزا ہوئیں۔ مہتمم صاحب نے بھی اجلاس کے آخری حصے میں شرکت کی اور ایک نہایت مختصر مگر موثر تقریر بھی کی۔ اچھے مقررین کو حسب حیثیت انعامات بھی مہتمم صاحب نے خوب حوصلے سے دیئے جس کی کل مجموعی میزان پورے ۵۸ ہیں۔

رجب المرجب مطابق ستمبر ۳۸ء

جشن بخاری شریف اس سال طلبہ نے موجودہ مہتمم صاحب مدظلہ العالی کی فیاضیوں اور حوصلہ افزائیوں کو دیکھکر کتابوں کے ختم کرنے کے جشن بھی خوب خوب منائے۔ ادنیٰ جماعت سے لیکر اعلیٰ تک سب نے بڑے شوق اور بڑی رونق کے ساتھ اپنی اپنی کتابیں ختم کیں۔ جمادی الاخریٰ میں کتابیں ختم ہونی شروع ہوگئیں، اور یکے بعد دیگرے جشن بھی ہوتے رہے پہلے ہر جماعت کے شرکا اپنی استطاعت کے مطابق آپس میں چندہ کرتے۔ پھر اساتذہ سے کچھ وصول کرتے، اس کے بعد عالیجناب مہتمم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے اور شرکت کی درخواست کرتے۔ آپ نہایت شفقت سے پوچھتے کہ کتنا چاہیے؟ ہر شخص نے اپنی ہمت و حوصلے کے مطابق جتنا مانگا، دیدیا۔ یہ سلسلہ جمادی الثانیہ کے اخیر تک جاری رہا۔ یہانتک کہ رجب میں بھی بعض کتابیں اسی شان سے ختم ہوئیں۔ آخر اصح الکتاب بعد کتاب اللہ (یعنی قرآن مجید کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں کا سب سے صحیح ترین مجموعہ) کے ختم کی باری آئی۔ یعنی فخر المحدثین، راس المجتہدین، امام المحققین حضرت امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی مشہور بین الخلائق کتاب "الجامع الصحیح" کے ختم کے موقع پر تو مہتمم صاحب نے غیر معمولی اہتمام کیا۔ رجب کی ابتدائی تاریخوں میں یہ جشن منعقد ہوا۔ شہر کے . . . معززین بھی مدعو تھے۔ صبح ۷ بجے جناب مہتمم صاحب مولانا محمد صاحب کی معیت میں تشریف لائے۔ تمام طلبہ و مدرسین مجتمع ہوگئے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبید اللہ صاحب مبارکپوری رحمانی نے پہلے ترمذی شریف ختم کرائی، اور اس کے بعد بخاری شریف کے آخری باب، اور پھر آخری حدیث کے متعلق ایک نہایت عالمانہ محققانہ اور محدثانہ تقریر کی، حاضرین بے حد محظوظ ہوئے، پھر مولانا محمد صاحب نے حاضرین کی پرخلوص آمین کے ساتھ موثر انداز میں دعائیں کیں۔ اخیر میں کھوئے کے نہایت بہترین پیڑے ایک ایک پاؤ کے قریب سب حاضرین میں تقسیم ہوئے۔ اور یہ مبارک مجلس بخاری شریف کے ان آخری الفاظ پر ختم ہوئی۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔